© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف آغاز

خالق کائنات نے اپنی طرف سے نازل کردہ صحف ہدایت میں سے آخری صحیفہ ہدایت کے متعلق ارشاد فرمایا " ولا رطبٍ ولا یابسٍ الّا فی کتابٍ مبین" ۔اس صحیفہ ہدایت میں اعتقادی مسائل، اخلاقی ہدایت اور اوامر و نواہی، امم سابقہ کے قصے، کبھی بشارت، کبھی انذار الغرض یہ کتاب علم کا وہ بحر بے کراں ہے کہ گردش ایام سے چودہ صدیاں گذر گئیں اور علوم و فنون کے ماہرین نے اپنی زندگیوں کے شب و روز اس کے علوم و معارف کی تفہیم میں گذار دیئے مگر صفحہ قرطاس پر کوئی ایسا نام نظر سے نہیں گذرا جس نے یہ دعویٰ کیا ہو کہ میں نے اس کتاب کو سمجھنے کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ وہ کتابِ مبین ہے جس کے معانی و مفاہیم کو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے عربی مبین کے علاوہ دنیا کی اکثر و بیشتر زبانوں میں اس کے تراجم و تفاسیر موجود ہیں۔ لیکن عربی کے بعد اردو زبان میں دیگر علوم اسلامیہ کی طرح گراں قدر تفسیری سرمایہ بھی موجود ہے۔ اور الحمدللّٰہ ثم الحمدللّٰہ علیٰ ذالك۔ برصغیر کے علماء نے قرآنی مطالب کی تشریح و توضیح میں قابل رشک خدمات سرانجام دی ہیں۔ برصغیر کے مختلف المسالک جید علماء کرام نے اپنے علمی ذوق کی مظہر تفاسیر مرتب فرمائی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر عہد کا مفسر اپنے عہد کی فکری آب و ہوا سے متاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر عہد میں اس دور کی علمی فضا یا یوں کہیئے کہ علمی ماحول میں جن مسائل کی گونج تھی، اسی کے تناظر میں اس نے قرآن کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی، اردو زبان میں محققین کی ایک تحقیق کے مطابق بارہویں صدی ہجری میں ۱۶ ، تیرہویں صدی ہجری میں ۶۵، اور چودھویں صدی ہجری میں ۱۵۳ تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ یہ اعداد و شمار ڈاکٹر محمد مسعود صاحب کے مقالہ سے ماخوذ ہیں جو دسمبر ۱۹۷۴ء کی فکر و نظر کی اشاعت میں شامل تھا۔ یقیناً اس کے بعد کی طویل مدت میں تفسیری سرمائے میں بیش بہا اضافہ ہو چکا ہوگا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر جنرل محترم ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری صاحب نے برصغیر میں مطالعہ قرآن کی کوششوں کا جائزہ لینے اور علمی حلقے کو اس سے متعارف کرانے کے لیے ۲۸ اپریل تا یکم مئی ۱۹۹۷ء کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے زیر اہتمام ایک چار روزہ سیمینار کا اہتمام کیا جس میں ملک بھر کی جامعات، دینی مدارس اور دیگر علمی حلقوں کے محققین نے کافی تعداد میں شرکت فرمائی اور تقریباً تیئس مقالات پڑھے گئے۔ اس سیمینار کے افتتاح کی سعادت وزیراعظم پاکستان جناب محمد نواز شریف کے حصے میں آئی اور بعد ازاں مختلف اجلاسوں کی مقتدر شخصیات نے صدارت فرمائی۔۔۔

اس سیمینار کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر چاروں صوبوں کے سیکرٹری تعلیم اور وفاقی سیکرٹری تعلیم چند نشستوں میں شریک ہوئے اور تعلیم قرآن کو سرکاری سطح پر عام کرنے کے لیے ایک لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔

محترم جناب ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری (ڈائریکٹر جنرل) کی ہدایت کے مطابق اس سیمینار میں پڑھے گئے مقالات میں سے سولہ مقالات پر مشتمل پہلا حصہ قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ اللہ جل مجدہٗ نے توفیق بخشی تو بقیہ مقالات بھی ہدیہ قارئین کیے جائیں گے۔

مدیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باب اوّل

علوم القرآن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com